

(د) اس غزل میں شعر ہیں:

(۱) دو (۲) تین (۳) چار (۴) پانچ

(ه) اس غزل میں مصرعوں کی تعداد ہے:

(۱) چھ (۲) آٹھ (۳) دس (۴) بارہ

✽ آپ جگر مراد آبادی کا یہ شعر پڑھیے:

سینہ آہن بھی تھا جس سے گداز — اب دلوں میں وہ حرارت ہی نہیں

(اس شعر میں حضرت عمر رضہ کے سخت دل سینے یعنی دل کی طرف اشارہ ہے کہ جب آپؐ قبل از قبول اسلام رسول پاک صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی طرف غلط ارادے سے جارہے تھے کہ راستے میں اپنی بہن کے گھر جاتے ہیں اور قرآن پاک کی آیت سُن کر ان کا دل نرم پڑ جاتا ہے اور حضور پاک صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی خدمت میں حاضر ہو کر ایمان لے آتے ہیں۔) اس شعر میں آپؐ کے سینے کو دل کہا گیا ہے۔ کیونکہ اگر گل کہہ کر جزو مراد لی جائے تو اسے مجاز مرسل کہتے ہیں۔

سوال ۵: آپ اپنی کتاب میں شامل غزلوں میں سے مجاز مرسل تلاش کیجیے۔



سرگرمی



طلبہ غزل کے تمام قافیے خوش خط لکھ کر کمرۂ جماعت میں آویزاں کریں۔

ہدایات برائے اساتذہ:

(۱) طلبہ کو غزل اور نظم کا فرق واضح کر کے سمجھائیے۔

(۲) مزید چند مثالیں دے کر طلبہ کے ذہن میں مجاز مرسل کا تصور واضح اور پختہ کیجیے۔



آدرا جعفری

ولادت: ۱۹۲۴ء وفات: ۲۰۱۵ء

آدرا جعفری کا اصل نام عزیز جہاں تھا۔ بدایوں (ہندوستان) میں پیدا ہوئیں۔ آپ نے بارہ سال کی عمر سے آدرا بدایونی کے نام سے شاعری شروع کی۔ نور الحسن جعفری سے شادی کرنے کے بعد اپنا قلمی نام آدرا جعفری رکھ لیا۔

اختر شیرانی سے شاعری میں اصلاح لی۔ نظم و نثر دونوں صنفوں میں اظہار خیال کیا مگر شاعری وجہ شہرت بنی۔ انھوں نے آزاد نظمیں بھی کہیں اور جاپانی صنفِ سخن ہائیکو میں بھی نام کمایا، مگر وجہ کمال غزل ہے۔ آپ نے متعدد قومی و بین الاقوامی اعزازات و تمغات حاصل کیے، جن میں قومی تمغا برائے حسنِ کارکردگی بھی شامل ہے۔ آپ کا ادبی سرمایہ ”میں ساز ڈھونڈتی رہی، غزل نما، سازِ سخن بہانہ ہے، حرف شناسائی، غزلاں تم تو واقف ہو، شہر درد، سفر باقی اور موسمِ موسم“ جیسے مشہور شعری مجموعے ہیں۔ آپ کا انتقال کراچی میں ہوا۔



## غزل

حاصلاتِ تعالم: یہ غزل پڑھ کر طلبہ: (۱) غزل سے محظوظ ہو سکیں۔ (۲) اشعار میں متعدد عناصر کی نشان دہی کر سکیں۔ (۳) نئے الفاظ کے معنی لغت سے دیکھ کر لکھ سکیں۔

ہونٹوں پہ کبھی اُن کے مرا نام ہی آئے

آئے تو سہی، برسرِ الزام ہی آئے

حیران ہیں، لبِ بستہ ہیں، دل گیر ہیں غنچے

خوش بو کی زبانی ترا پیغام ہی آئے

کیا راہ بدلنے کا گلہ ہم سفروں سے

جس رہ سے چلے تیرے در و بام ہی آئے

تھک ہار کے بیٹھے ہیں سرِ کوئے تمنا

کام آئے تو پھر جذبہٴ ناکام ہی آئے

باقی نہ رہے ساکھ آدا دشتِ جنوں کی

دل میں اگر اندیشہٴ انجام ہی آئے

(ماخوذ از: ”شہرِ درد“)

## مشق

سوال ۱: درج ذیل سوالات کے جواب دیجیے:

(الف) ذیل کے الفاظ و تراکیب کا مفہوم بیان کیجیے:

حیران - لبِ بستہ - دل گیر - غنچے - ہم سفر - پیغام

درو بام - ساکھ - دشتِ جنوں

(ب) ان اشعار کا مطلب بیان کیجیے:

ہونٹوں پہ کبھی اُن کے مرا نام ہی آئے

آئے تو سہی، برسرِ الزام ہی آئے

کیا راہ بدلنے کا گلہ ہم سفروں سے

جس رہ سے چلے تیرے در و بام ہی آئے

(ج) اس نظم میں قافیہ، ردیف، تخلص، مطلع اور مقطع کی نشان دہی کیجیے۔

(د) اس غزل کا کون سا شعر آپ کو زیادہ پسند آیا اور کیوں؟ وجہ لکھیے۔

سوال ۲: درج ذیل جوابات میں سے درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیے:

(الف) شاعرہ کے نزدیک اُس کا نام آئے:

(۱) کتاب میں (۲) ٹی وی پر

(۳) ہونٹوں پر (۴) اخبار میں

(ب) شاعرہ نے اپنے شعر میں گلہ کیا ہے:

(۱) دنیا کے لوگوں سے (۲) دوستوں سے

(۳) شاعروں سے (۴) ہم سفروں سے

(ج) اس غزل کے مقطعی میں شاعرہ نے اپنا تخلص استعمال کیا ہے:

(۱) انجام (۲) جنوں

(۳) ادا (۴) ساکھ

(د) اس غزل کی ردیف ہے:

(۱) نام (۲) آدا

(۳) درو بام (۴) ہی آئے

(ه) خوش بو کی زبانی ترا:

(۱) انعام ہی آئے (۲) نام ہی آئے

(۳) پیغام ہی آئے (۴) پیام ہی آئے

سوال ۳: درج ذیل الفاظ کی جمع لکھیے:

پیغام - جذبہ - الزام - انجام



طلبہ اس غزل کے قافیے کے مطابق پانچ نئے الفاظ ایک چارٹ پر لکھ کر کمرہ جماعت میں آویزاں کریں۔

✽ ہائیکو، جاپانی صنف سخن سے اُردو شاعری میں آئی جو کہ تین مصرعوں کی نثری نظم ہوتی ہے۔

ہدایات برائے اساتذہ:

(۱) آدا جعفری کی ایک یاد و غزلیں لا کر طلبہ کو سنائیے۔ (۲) اس غزل کے نئے الفاظ کے معنی طلبہ سے فرہنگ سے تلاش کرا کے لکھوائیے۔





اخلاقِ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اعانت: مدد

اذن مانگا: اجازت مانگی

اوصاف: خوبیاں (وصف کی جمع)

احکام: ہدایات (حکم کی جمع)

اظہارِ تشکر: شکریہ ادا کرنا

آں حضرت: حضور پاکؐ ”آں“ بہ طور

تعظیم ہے۔

براکلمہ: بری بات

بلند پایہ: اعلیٰ مقام

بینائی: نظر

بے باکی: بے خوفی

بہ نفسِ نفیس: بہ ذاتِ خود

باریابی: خدمت میں حاضری

پروردہ: پلا ہوا

پیش دستی: پہل کرنا

تنگ گیر: زیادتی یا سختی کرنے والا

تناول: کھانا کھانا

تصفیٰ زندگی: زندگی کا وہ حصہ جس میں

انسان لکھتا پڑھتا ہے

تنگ دل: برامانے والا

تنگ گیر: ستانے والا

تا مل: ہچکچاہٹ

تناول کرنا: کھانا کھانا

ٹوہ: کھوج، تلاش

خوش صحبت: وہ شخص جس کی باتوں میں

جی لگے

خطاب: تعریفی لقب جو حکومت کسی شخص

کو اس کی خدمت کے نتیجے میں عطا کرتی

ہے

خندہ جہیں: ہنس مکھ

خاطر شکنی: دل توڑنا

درگزر: معاف کرنا

دریافت: پوچھنا

دستور: رواج

دفعۃً: اچانک

رضی اللہ تعالیٰ عنہا: اللہ اس سے راضی ہوا  
(خاتون)  
راست گو: سیدھی سچی بات کہنے والا  
رُخ پھیرنا: منھ موڑنا  
زعفران: خوشبودار پیتاں  
زوجیت: بیوی ہونا  
سفارت: وفد  
شمس العلماء: عالموں کا سورج  
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم: اللہ تعالیٰ حضور  
پاکؐ اور آپ کی آل پر رحمت نازل  
فرمائے  
صلہ رحمی: ماں کے رشتے کی وجہ سے کسی  
سے نیک سلوک کرنا  
ضیافت: دعوت، مہمان نوازی  
عیب گیری: کسی کی برائی کرنا  
قدم رنجہ: تشریف لانا  
مرعوب: رعب میں آیا ہوا  
مقروض: جس پر قرض ہو  
ماخوذ: لیا گیا

نرم خو: نرم مزاج رحم والے  
وقار و متانت: تہذیب، شان، سنجیدگی  
ہم رکاب: سوار کے ساتھ سواری پر سوار  
ہونے والا  
امید کی خوشی  
آتشِ محبت کو بھڑکانا: محبت میں جوش پیدا  
کرنا  
آثار الصنادید: پرانی عمارتوں کے  
نشانات  
بے ریا: جس میں دکھاوانہ ہو  
بے یار و دیار: وطن سے دور اور بے سہارا  
تقطیع: اجزا میں تقسیم کرنا  
جواد الدولہ: دولت بخشے والا  
خوش آئند: اچھے مستقبل والا  
خوش الحان: اچھی آواز والا، سُریلی آواز  
والا  
ڈھیر: قبر کی معنی میں استعمال ہوا ہے  
راگنیاں (راگ کی مؤنث): گیت، نغمے  
سرکار: واسطہ  
شاداب اور سرسبز: تازہ اور ہر ابھرا

غول غاں: اسم صوت (دودھ پیتے بچے  
کی آواز)  
کونیل: تازہ نہا پودا (ننھی پتی)  
کٹھن گھڑی: مشکل وقت  
گہوارہ: بچے کے سلانے کا جھولا، پالنا  
لحد: قبر  
لوری: وہ سریلے بول جو ماں بچے جو  
سلانے کے لیے رات کو گا کر سناتی ہے  
مہد: ماں کی گود  
منصف: جج  
مکتب: مدرسہ  
نیز: بھی  
قومی ہم دردی  
اکتساب: کسب کرنا، سیکھنا  
استحقاق: اخلاقی حق حاصل ہونا  
اشتراک: شرکت، تعاون  
آگاہی: معلومات، کسی بات کی خبر ہونا  
پس: لہذا، اس لیے  
پیاد بٹھانی: جانوروں کے پانی پینے کی جگہ

تخلص: شاعر کا ادبی نام جسے وہ شعر میں  
استعمال کرتا ہو  
تابہ مقدور: جہاں تک ممکن ہو  
تابہ مقدور: جہاں تک ممکن ہو  
تن پروری: اپنے آپ کا پیٹ بھر لینا  
خود غرضی  
ترغیب: رغبت، خواہش  
تنزل: زوال (ترقی کی ضد)  
جوش مارنا: اُبھرنا، باہر نکل آنا  
جاہ جا: ہر جگہ، جگہ جگہ پر، ہر مقام پر  
چوکسی: چوکی داری، نگہبانی، نگرانی  
خصلت: عادت  
درہم برہم: تباہ و برباد کرنا  
رگ و پے: نس اور پٹھا، مراد پورا جسم  
عجائبات: حیرت میں ڈالنے والی چیزیں  
غول: گروہ، جھنڈ  
قدرتی خصلت: قدرتی عادت، فطری  
عادت  
کھٹکا: خوف  
مستحق: حق دار  
مائل کرنا: توجہ دلانا، شوق دلانا

|                                                         |                                        |
|---------------------------------------------------------|----------------------------------------|
| مد نظر: نظر میں رکھتے ہوئے                              | تعظیم بجالانا: رتبے اور مرتبے کے مطابق |
| موضوعاتی مشاعرہ: وہ مشاعرے جن کا پہلے سے موضوع دیا جائے | عزت کرنا                               |
| منقطع: ختم ہونا                                         | چہ جائے کہ: بہ جائے اس کے              |
| نوبت بہ نوبت: باری باری، ایک ایک کر کے                  | خردوں: چھوٹے (واحد خرد)                |
| ہم جنس: ایک جیسے، ایک قسم کے، مراد انسان                | خود سر: ضدی، کہنا نہ ماننے والا        |
| رشتہ ناتا                                               | خفگی: ناراضگی، غصہ                     |
| امورات: معاملات (امور کی جمع)                           | خوشنودی: خوشی، رضامندی                 |
| بجالاتی: کہنے کے مطابق کرنا، انجام دینا                 | دوھیال: دادا کا گھر                    |
| باغ باغ ہونا: بہت خوش ہونا                              | رعایت: لحاظ، خیال                      |
| بد اقبال: بد نصیب                                       | سرکش: باغی، حکم نہ ماننے والا          |
| بہبود: ترقی                                             | شفقت بزرگانہ: بزرگوں کی محبت           |
| برخلافی کرنا: اختلاف کرنا، خلاف جانا                    | صاحب اقبال: نصیب والا، خوش قسمت        |
| بہرہ یابی: خوش نصیبی                                    | صدمہ: دلی دکھ، رنج                     |
| پیروی: کہنا ماننا                                       | غیر ذات: دوسری ذات والا                |
| تنبیہ: نصیحت کرنا                                       | قرابت: خوئی رشتہ                       |
|                                                         | قانون ادب: ادب کا قانون، ادب کا تقاضہ  |
|                                                         | قصص: قصے کی جمع                        |
|                                                         | فیض پرورش: پالنے کی برکت               |

|                                      |                                             |
|--------------------------------------|---------------------------------------------|
| منسلک: وابستہ ہونا                   | نظریہ پاکستان                               |
| مثل: مانند، موافق                    | باہمی اتفاق: آپس کے مشورے سے                |
| مقدم: لازم ہونا                      | تقریب میں پڑ ہی جائے                        |
| معین: مقرر، مددگار                   | ترویج: رواج، شہرت، اشاعت                    |
| مثل: کہاوت، کہانی، مثال              | تشکیل: مرتب کرنا                            |
| نام وری: شہرت، عزت                   | زک: گھانا، شکست                             |
| نیستی: وجود نہ ہونا                  | سپاس نامہ: توصیفی استقبالیہ تقریر جو        |
| ہستی: وجود، پیدائش                   | مہمان کے اعزاز میں منعقد ہونے والی          |
| ناگزیر: لازمی                        | تقریب میں پڑ ہی جائے                        |
| نھیال: نانا کا گھر                   | عملی جامہ پہنانا: کسی کام کو پورا کرنا      |
| نشت و برخاست: بیٹھنا اٹھنا، مراد چلے | طرز معاشرت: رہنے کا طریقہ                   |
| چانا                                 | فلاحی مملکت: کامیاب حکومت                   |
| یگانگت: قریبی رشتہ داری، اتحاد       | کفر والحاد: لاندہ بیت (اصول اسلام سے انکار) |
|                                      | قابل: روکنے، قبضہ کرنے والا                 |
|                                      | مستحکم: مضبوط، پائدار، پختہ                 |
|                                      | وسعت: پھیلاؤ، کشادگی                        |

تبرک: برکت کے لیے تقسیم کی جانے والی چیز

تحصیل دار: صوبے دار (S.H.O)

تعلیم کرانا: تعلیم دلانا

تصنیف: کتاب لکھنا

تالیف: کتاب کے لیے مواد جمع کرنا

حلقہ درس: درس کی محفل

خوش گزراں: خوشی خوشی زندگی گزارنا

خونا خوں ہونا: خون میں بھر جانا

دُہائی دینا: فریاد کرنا، رورو کر شکایت کرنا

در بے نہ کرنا: کوتاہی نہ کرنا، کمی نہ چھوڑنا

داروغہ: نگراں

ڈھنڈورا: منادی، اعلان کرنا

رنجیدہ خاطر: دکھا ہوا دل

سوزنی: روئی دار، بھرا نیل بوٹے والا کپڑا

دالان: بڑا اور لمبا کمرہ جس میں کئی در

ہوں

اصغری نے لڑکیوں کا مکتب بٹھایا

استغفر اللہ: میں اللہ سے معافی چاہتی/چاہتا ہوں

املاک: ملکیت

اُفتاد: بنیاد، دکھ، مصیبت  
استانی گیری: استانی بننا، پڑھانے کو پیشہ بنانا

افسر بند و بست: منہج

آدمی بن جانا: مہذب ہو جانا

بگھی: ایک خاص قسم کی گھوڑا گاڑی جس

میں چار پیسے ہوتے ہیں

بعد ازاں: اس کے بعد

بگاڑ: کسی چیز کو خراب کرنا، بگاڑنا

بہو: بیٹے کی بیوی

پالکی: ڈولی، ایک قسم کی سواری جسے دو

افراد کا ندھوں پر لے کر چلتے ہیں

سرکھسٹ: سر کے بالوں کو نوچنا

شوخی: شرارت

شستہ تقریر: صاف اور عمدہ گفتگو

مختار کل: مالک (عہدے کا نام)

میکا: ماں کا گھرانہ

میسر: سہولت حاصل ہونا

والی: حاکم، بادشاہ، مالک

فرد بشر: انسان، آدمی

قباحت: خرابی، برائی

قاب: تھالی

کوٹھا: اوپر کا کمرہ

کارخانے: گھریلو معاملات

بوڑھی کا کی

اُبل پڑنا: غصے کا اظہار کرنا

اشتہا: بھوک

آنچ نہ آنا: نقصان سے محفوظ رکھنا

آگ کا کٹڈ: آگ کا گرہا

گھر سر پر اُٹھانا: بہت شور غل مچانا، اودھم

مچانا، ہنگامہ کرنا

لوٹدیاں: غلام، نوکرانیاں

لٹو ہونا: عاشق ہونا، چاہنے لگنا

لیر لیر کرنا: ٹکڑے ٹکڑے کرنا، دھجیاں اڑا

دینا

مکتب بٹھانا: اسکول شروع یا قائم کرنا

منہ ہونا: حیثیت ہونا (محاورہ)

مقدور بھر: ذرہ برابر

مطلق: جو پابند نہ ہو، آزاد

مختار کل: مالک (عہدے کا نام)

میکا: ماں کا گھرانہ

میسر: سہولت حاصل ہونا

والی: حاکم، بادشاہ، مالک

فرد بشر: انسان، آدمی

قباحت: خرابی، برائی

قاب: تھالی

کوٹھا: اوپر کا کمرہ

کارخانے: گھریلو معاملات

بوڑھی کا کی

اُبل پڑنا: غصے کا اظہار کرنا

اشتہا: بھوک

آنچ نہ آنا: نقصان سے محفوظ رکھنا

آگ کا کٹڈ: آگ کا گرہا

گھر سر پر اُٹھانا: بہت شور غل مچانا، اودھم

مچانا، ہنگامہ کرنا

لوٹدیاں: غلام، نوکرانیاں

لٹو ہونا: عاشق ہونا، چاہنے لگنا

لیر لیر کرنا: ٹکڑے ٹکڑے کرنا، دھجیاں اڑا

دینا

مکتب بٹھانا: اسکول شروع یا قائم کرنا

منہ ہونا: حیثیت ہونا (محاورہ)

مقدور بھر: ذرہ برابر

مطلق: جو پابند نہ ہو، آزاد

مختار کل: مالک (عہدے کا نام)

میکا: ماں کا گھرانہ

میسر: سہولت حاصل ہونا

والی: حاکم، بادشاہ، مالک

فرد بشر: انسان، آدمی

قباحت: خرابی، برائی

قاب: تھالی

کوٹھا: اوپر کا کمرہ

کارخانے: گھریلو معاملات

بوڑھی کا کی

اُبل پڑنا: غصے کا اظہار کرنا

اشتہا: بھوک

آنچ نہ آنا: نقصان سے محفوظ رکھنا

آگ کا کٹڈ: آگ کا گرہا

گھر سر پر اُٹھانا: بہت شور غل مچانا، اودھم

مچانا، ہنگامہ کرنا

لوٹدیاں: غلام، نوکرانیاں

لٹو ہونا: عاشق ہونا، چاہنے لگنا

لیر لیر کرنا: ٹکڑے ٹکڑے کرنا، دھجیاں اڑا

دینا

مکتب بٹھانا: اسکول شروع یا قائم کرنا

منہ ہونا: حیثیت ہونا (محاورہ)

مقدور بھر: ذرہ برابر

مطلق: جو پابند نہ ہو، آزاد

مختار کل: مالک (عہدے کا نام)

میکا: ماں کا گھرانہ

میسر: سہولت حاصل ہونا

والی: حاکم، بادشاہ، مالک

فرد بشر: انسان، آدمی

قباحت: خرابی، برائی

قاب: تھالی

کوٹھا: اوپر کا کمرہ

کارخانے: گھریلو معاملات

بوڑھی کا کی

اُبل پڑنا: غصے کا اظہار کرنا

اشتہا: بھوک

آنچ نہ آنا: نقصان سے محفوظ رکھنا

آگ کا کٹڈ: آگ کا گرہا

گھر سر پر اُٹھانا: بہت شور غل مچانا، اودھم

مچانا، ہنگامہ کرنا

لوٹدیاں: غلام، نوکرانیاں

لٹو ہونا: عاشق ہونا، چاہنے لگنا

لیر لیر کرنا: ٹکڑے ٹکڑے کرنا، دھجیاں اڑا

دینا

مکتب بٹھانا: اسکول شروع یا قائم کرنا

منہ ہونا: حیثیت ہونا (محاورہ)

بھسم ہو جانا: ختم ہونا، فنا ہونا  
 بھاٹ: گانا گانے والے  
 پتل: بڑا سنا تھاں جس کو کھانے لگانے  
 کے لیے استعمال کرتے ہیں  
 تِلک: ہندوؤں میں ٹیکا لگانے کی رسم جو  
 بیٹے کو گدی نشیں کرانے کے لیے انجام  
 دیتے ہیں  
 ٹھنڈائی: گرمی دور کرنے والی دوا  
 ٹھوسنا: بے تحاشا کھانا  
 جم غفیر: بھیڑ، رش  
 چشم خیال: تصور  
 چھاتی پر سوار ہونا: چڑھائی کر دینا  
 (محاورہ)  
 داغ دے جانا: دکھ دے جانا  
 درگت: بری حالت  
 ڈھول مجیرا: بجائی جانے والی پیتل کی  
 چھوٹی کٹوریاں  
 روکھا دانہ: معمولی غذا  
 رواں: جسم کے اوپر کا باریک بال  
 رقت آمیز: دکھ بھرا  
 رغبت: چاہت، خواہش  
 سراپیمگی: ڈر، خوف  
 سبز باغ: دھوکا فریب دینا  
 طفلانہ: بچوں کی طرح  
 فائر العقل: پاگل  
 کلیجائیں ہونا: شدید صدمہ ہونا  
 کھلنا: برا لگنا  
 کڑاہ: کڑا ہی کا اسم بکبر  
 لذت آمیز: لذت بھرا، جس میں  
 ذائقہ ہو  
 سُدھا: امرت، پھولوں کا رس، شہد

سیانا بادشاہ  
 آنکھ کا تارا: چہیتا، عزیز، پیارا  
 پایا: پلنگ کا پایا  
 چوپائے مال: گائے، بھینس، بھیڑ، بکری  
 وغیرہ  
 روبرو: سامنے، موجودگی میں  
 زچ کرنا: بیزار کرنا  
 سکران: موت کی سختی  
 گتھی سلجانا: معمہ حل کرنا، پیچیدہ باتوں کا حل نکالنا  
 کھاٹ: چارپائی  
 قسمت کا فیصلہ کرنے کا عمل  
 قرعہ اندازی: پانسے یا پرچی کے ذریعے  
 شہید  
 آرائش: سجاوٹ، سنگھار  
 بہ دستور: پہلے کی طرح، مسلسل  
 رکھ رکھاؤ: تہذیب، تمیز  
 شفقت: محبت، ہم دردی  
 شرف: بلندی، مقام، عزت  
 شفق: سورج نکلنے یا ڈوبنے وقت آسمان  
 پر نظر آنے والی سرخی  
 قوس و قزح: دھنک، بادلوں میں دکھائی  
 دینے والے سات رنگوں کی کمان  
 گوندھنا: ملانا، ملا کر باندھنا

## نام دیومالی

استعداد: فطری قابلیت، صلاحیت  
افتاد: ناگہانی آفت، مصیبت  
احاطے: چار دیواری  
آفت ٹوٹ پڑنا: شدید مصیبت پڑنا  
آخری آرام گاہ: قبر (مرنے کے بعد  
آخری جگہ)  
بشاشت: تازگی و فرحت  
بیسوں: بہت سے (مجاورہ)  
بساط: حیثیت، صلاحیت، اوقات  
پھولتے پھلتے: بڑھتے ہوئے  
پرکھنا: آزمانا  
تفویض: سپردگی، حوالے کرنا  
تلف: برباد  
جھلڑ: جھٹھا، گروہ، جھنڈ  
جانچ پڑتال: پوچھ گچھ کرنا  
چمن: باغ کا ایک ٹکڑا  
درجہ کمال: اعلیٰ مقام  
ڈھوڈھو کرلانا: بھر بھر کرلانا

## دُکھ: مصیبت

ستائش: تعریف و توصیف  
سیوا: خدمت  
شاداب: سرسبز، ہرا بھرا  
صلہ: اجریا انعام  
فیض: فائدہ  
فائز: نافذ رہنے والا  
قدر دان: قدر کرنے والا  
قلت: کمی  
کارگزاری: کام انجام دینا  
کھینچ تان کر: بڑی مشکل سے  
گدلا: گاد والا، مٹی والا  
مستعد: چاق و چوبند  
ودیعت: اللہ کی عطا کردہ صلاحیت  
ہزار جتن: ہزار طریقے  
ہم عصر: ایک دور کے لوگ  
ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر بیٹھ گئے: کچھ نہ کرنا (مجاورہ)  
یورش: حملہ

## ڈسٹرکٹ بورڈ کی ڈسپنری

اصطبل: گھوڑوں کو باندھنے کی جگہ  
اُکڑوں بیٹھنا: پیروں پر بیٹھنا  
پرفضا: بارونق  
تشخیص: مرض پہچاننا  
ترجیح: اولیت دینا  
حکمت: دانائی  
چوکی دار: محافظ، نگہبان  
خیر سگالی: بھلائی چاہنا  
خیر سگالی: اچھے جذبات کا پیغام  
خلل: رخنہ ڈالنا  
خندہ پیشانی: مسکراتا ہوا چہرہ  
دور افتادہ: لمبے فاصلے پر موجود/ واقع  
ڈاک بنگلا: سرکاری رہائش  
روز افزوں: روزانہ بڑھنے والا

راز فاش کرنا: راز کھول دینا  
رکابیاں: وہ برتن جس میں سالن نکالتے  
ہیں، پلیٹ  
زاویے: کونے، گوشے  
سرعت: تیزی، جلدی  
سادہ لوحی: سادگی  
ظروف: برتن (ظرف کی جمع)  
فی البدیہہ: فوراً، ٹھہرے بغیر  
موصول: وصول پایا  
نسخے: وہ پرچہ جس میں مریض کے  
لیے دوائیں لکھی جاتی ہیں  
وضع قطع: شکل و صورت  
وضع داری: باوقار طریقے

اُونہ

پٹاری: بید یا بانس کی بنی ہوئی چھوٹی  
صندوچی جس میں پان رکھتے ہوں  
جان ہلکان ہونا: اپنے آپ کو تھکانا

حرج: نقصان

خاتمہ بالخیر: اچھا انجام

سلب ہونا: چھین جانا

سنجیدہ ظرافت: باوقار مزاح

صلاح کار: مشیر، مشورہ دینے والا

ماماؤں: کام کرنے والی عورتیں، ملازمہ

کچھ ورق تاریخ سے

اعزازات: اعزاز کی جمع

افلاطون: قدیم یونانی فلسفی کا نام، مراد

بہت سمجھدار

ادوار: دور کی جمع

ارسطو: یونانی فلسفی

آثارِ قدیمہ: پرانے زمانے کی چیزیں

تمدن: شہری بود و باش، سماجی زندگی

دستاویز: سرکاری ریکارڈ

سیاح: دنیا بھر کی سیر کرنے والا

طول البلد: زمین کے گرد شمال سے جنوب

کی طرف عمودی خطوط

ظروف سازی: مٹی یا دھات کے برتن

بنانا

عرض البلد: کسی مقام اور خط استوا کے

مابین فاصلے کے افقی خطوط

فلکیات: سیاروں اور ستاروں کا علم

قابل دید: دیکھنے کے قابل، جنہیں شوق

اور دل چسپی سے دیکھا جائے

قلمی نسخے: ہاتھ کی لکھی ہوئی قدیم تحریریں

قبل مسیح: حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے پہلے

معروف: مشہور، پہچانا ہوا

مخطوطات: ہاتھ سے لکھی ہوئی کتابیں

نقاشی: در و دیوار یا لکڑی وغیرہ پر نیل

بوٹے بنانے کا کام

نوادرات: قدیم نایاب اشیا

ہئیت: ستاروں کا علم

غالب کے خطوط

اطراف و جوانب: ارد گرد، ہر طرف، ہر

جانب

بجلی: بجھوس

بیرنگ: بغیر ٹکٹ کے

بھروسا: سہارا

تردد: فکر، پریشانی

دارالسرور: خوشی کی جگہ

ڈاک منشی: ڈاک خانے کا افسر

سوت: پانی کی شاخ

عبث: بے کار، فضول

مننا: راضی ہونا، مان جانا

مرغوب: پسندیدہ

وسواس: وسوسے کی جمع، شک، گمان

ہر کارہ: ملازم، نوکر

حمد

آئین ایجاد: بننے کا اصول، تخلیق کا قاعدہ

بن تیل: بغیر تیل کے

بہم: آپس میں

بیشی کمی: اضافہ اور کمی

تصور: دھیان، خیال

تقدیر: قدرت کے اصول، قسمت

سکت: طاقت

عالم: دنیا

کلیات: کل کی جمع

|                                         |                                           |
|-----------------------------------------|-------------------------------------------|
| کھپت: استعمال میں آ جانا                | فقہ: آگہی، شرعی احکام کا علم              |
| کھیل: معمولی کام، آسان کام              | قاسم کوثر: حوض کوثر سے امتیوں کو پانی     |
| کشش باہمی: آپس میں جوڑے رکھنے           | تقسیم کرنے والے                           |
| کی طاقت                                 | کان مروّت: بہت سخی، بہت فیاض              |
| مجال: ہمت                               | منطق: گویائی، بات چیت                     |
| نعت                                     | مرسل داور: انصاف کرنے والے کا بھیجا ہوا   |
| آیہ رحمت: اللہ کی رحمت کی نشانی         | مونس آدم: انسانیت کا ہم دم                |
| پیشہ: دن رات کا کام، ہر وقت کی          | محامد: حمد کی جمع                         |
| مصروفیت                                 | مالک عقیلی: آخرت کے مختار                 |
| تارک: ترک کرنے/چھوڑ دینے والے           | مملو: بھرا ہوا، لبریز                     |
| تصوف: وہ علم جس سے صفائی قلب            | نیر: روشن کرنے والا                       |
| حاصل ہو                                 | نیر اعظم: سب سے بڑا، روشن ستارہ           |
| سرور: سردار، بادشاہ                     | ورد: پڑھنا، بار بار دہرانا، ہر وقت کا عمل |
| شفیع محشر: روزِ محشر خدا کے حضور سفارش  | ہم دم: رفیق، دوست                         |
| کرنے والے                               | ہادی: ہدایت پہنچانے والے                  |
| فلسفہ: وہ علم جو اشیا کی ماہیت کے متعلق |                                           |
| ہو                                      |                                           |

## برسات کا تماشا

اساڑھ: ہندی کلینڈر کا تیسرا مہینا،  
برسات کا مہینا  
پپہیا: کوئل جیسا خوش آواز پرندہ  
تماشا: نظارہ، سرگرمی  
جھڑی لگانا: مسلسل برسا  
چھوئے: چھوڑ لوانا  
خورشید: سورج  
خاصے: ایک قسم کا مخصوص کھانا  
رعد: بادل کی گرج  
زر: پیسہ، دولت  
قاصد: پیغام لانے لے جانے والا  
کوہ و دشت: پہاڑ اور صحرا  
کوکنا: کوئل کا آواز نکالنا  
کوکلا: ہد ہد (پرندہ)  
میگھ: گھٹا، بادل، بارش  
نگر: بستی

## دنیاے اسلام

اعرابی: عربی  
ارزاں: سستا  
امتیاز رنگ و خوں: رنگت اور نسل کی بنیاد پر  
فرق کرنا  
پنہاں: چھپا ہوا  
حرم: مکہ، مدینہ  
خرگاہی: بہت بڑا خیمہ  
دانائے راز: مشکل باتوں کو سمجھ جانے والا،  
راز کا جاننے والا  
ربط و ضبط: رشتہ، تعلق، میل جول  
سوز و ساز: غم اور خوشی، دکھ سکھ  
گاز: قینچی  
کما حقہ: جو کہ اس کا حق ہے  
کاشغر: چین کا شہر

## ملتِ بیضا: مسلمان

مقدم: آگے، اوپر  
ملت: پوری دنیا کے مسلمان  
نیل: (مصر کا دریا) دریائے نیل  
والا گھر: قیمتی موتی

## سر راہ شہادت

برسبیل: بہ راہ  
پایاں: حد، انتہا  
تبسم: مسکراہٹ  
جلا پانا: چمک اٹھنا  
حسن نیت: ارادے کی نیکی  
نخستہ فام: برکت والا، مبارک  
روئے زیبا: حسین چہرہ  
کندن: خالص سونا  
رقت: آنسو نکلنے کی کیفیت  
صداقت: سچائی  
مشیت: اللہ کی مرضی  
وفور: کثرت  
گرمی کی شدت  
آفتاب: سورج  
آب رواں: بہتا پانی، مراد دریا، نہر  
آبلے: چھالے، پھپھولے کی کھال  
آہو: ہرن  
آب رواں: بہتا پانی  
برگ و بار: پتے اور پھل  
تاب و تب: شدید گرمی، حدت، گرمی  
تپ: بخار (مراد شدید گرمی)  
چنار: ایک بے ثمر درخت  
حباب: بلبلے

|                                     |                                       |
|-------------------------------------|---------------------------------------|
| جَدّت: گرمی، تپ                     | مردم: لوگ، انسان                      |
| خس خانہ مرثہ: آنکھوں کی پلکیں       | مدقوق: وہ جسے دق کا مرض ہو گیا ہو     |
| دل سرد ہونا: ولولہ اور جوش ختم ہونا | (ٹی بی)                               |
| زیست: زندگی، حیات                   | مکدر: میلا                            |
| شاخِ باردار: شاخ جو پھل پھول سے     | نہرِ علقمہ: نہرِ فرات                 |
| لدی ہو، ہری بھری شاخ                | نخل: کھجور کا درخت                    |
| عرق: پسینہ                          | جیوے جیوے پاکستان                     |
| کھولنا: پانی کا ابلا                | پھلوا ری: پھولوں کی کیاری             |
| کانٹا ہونا: سوکھ جانا               | پنکھ ہلانا: پر پھڑ پھڑانا، پرواز کرنا |
| کچھار: شیر کے رہنے کی جگہ           | جیوے: زندہ رہے                        |
| گردوں: آسمان                        | جُھر مٹ: ہجوم، بھٹ                    |
| لُو: شدید گرم ہوا                   | جھیل گئے: برداشت کر گئے               |
| منظر نگاری: منظر کشی                | سر بکھرا نا: خوبصورت آوازیں بکھیرنا،  |
| مرثیہ نگاری: مرے ہوئے انسان کی یاد  | گیت گانا                              |
| میں شعر کہنا                        | من پنچھی: دل                          |
|                                     | نیاری: سب سے الگ سونے چاندی کے        |
|                                     | ذرات ملی ہوئی مٹی (مراد وطن کی مٹی)   |

|                                        |                                   |
|----------------------------------------|-----------------------------------|
| کرکٹ اور مشاعرہ                        | غزل میر                           |
| ایم (Aim): مقصد، ہدف                   | بن: بغیر                          |
| ابہام: واضح نہ ہونا                    | بے خود کرنا: مدہوش، خود سے بے خبر |
| اَنارِی: نا تجربہ کار، بے سلیقہ        | ہو جانا                           |
| اہلِ نظر: بصیرت والے، عقل والے         | توکل: یقین                        |
| بہ جائے خود: اپنی جگہ پر               | جبیں: پیشانی                      |
| ریاض: مسلسل مشق                        | خدائے نَحْن: شاعری میں سب سے      |
| دماغ چاٹتے: فضول باتیں                 | بلند مقام والا                    |
| ستم ظریفیاں: طنز و مزاح کی باتیں       | درویش صفت: درویش جیسی خوبیوں والا |
| شعر گوئی: شعر کہنا                     | سوانح حیات: ساری زندگی کی کہانی   |
| صدر نشیں: صدر یا بڑا بن کر بیٹھنے والا | قناعت: تھوڑی چیز پر راضی ہونا     |
| مزاح نگار: مزاحیہ تحریر لکھنے والا     | صد اکرنا: آواز لگانا              |
| متشاعر: جھوٹا شاعر، نام نہاد شاعر      | فقیرانہ: فقیر کی مانند            |
|                                        | وفا: وعدہ پورا کرنے کا عمل        |

## غزل آتش

اندوہ: ملال، رنج  
 از رہ قدر دانی: قدر کرنے کی غرض سے  
 خلیق انسان: بااخلاق انسان  
 چاشنی: میٹھا پین  
 حرماں: دکھ، دردنا امید، محرومی  
 دہن: منہ  
 سرپرست: نگراں  
 گماں: شک، شبہ، اندیشہ ہونا  
 گورسکندر: سکندر بادشاہ کی قبر  
 قبردار: ایک بڑے حاکم دارا کی قبر  
 قصیدہ: وہ نظم جس میں تعریف کی گئی  
 ہو (خصوصاً بادشاہوں کی)  
 منکسر المزاج: عاجزانہ مزاج  
 مزے لوٹنا: مزے اڑانا (محاورہ)

## غزل غالب

پیراہن: لباس  
 جیب: دامن  
 حاجتِ رفو: سلائی کی ضرورت  
 دبیر الملک: شاہی سیکریٹری (عہد مغلیہ کا  
 ایک خطاب)  
 طاقتِ گفتار: بولنے کی طاقت  
 عفو: بخشش  
 مصاحب: ساتھی، دوست  
 مصاحب: ساتھی، ساتھ بیٹھنے والا  
 نجم الدولہ: حکومت کا ستارہ (انگریزوں کا  
 سرکاری خطاب)  
 نظام جنگ: جنگ کا صلاح کار

## غزل ظفر

اُجڑے دیار: ویران بستی  
 باغبان: مالی  
 داغ دار: داغ والا، زخمی  
 دیوان: اشعار کو یکجا کرنا، شعری مجموعہ  
 صیاد: شکاری  
 عالم ناپائدار: فانی دنیا  
 گویا: دوست کی گلی (مراد اپنے وطن  
 میں)  
 رگلہ: شکوہ، شکایت  
 غزلِ حسرت  
 اہل رضا: راضی رہنے والے  
 آبرو: عزت  
 تنوع: قسم قسم کا ہونا  
 خو: عادت  
 چون و چرا: سوال و جواب، بحث  
 حامل: بوجھ اٹھانے والا  
 دل: کنایہ خواہشیں، ارمان  
 رئیس المتغزلین: غزل خوانوں کے سردار  
 شیوہ: طور طریق، ڈھنگ، انداز  
 طلب: ضرورت  
 طاقتِ گفتار: بولنے کی طاقت  
 قائل: راضی ہونا  
 مدعا: مطلب، غرض  
 نکاتِ سخن: شاعری کی باریکیاں

## غزل جگر

آدمیت: انسانیت، عقل و شعور

بلند پایہ: اعلیٰ مقام

پاک طینت: نیک سیرت

شائستہ: لائق، مہذب

سینہ آہن: لوہے کا سینہ (مراد سخت دل،

سنگ دل)

گداز: نرم

نقائی: دوسروں کی نقل کرنا

## غزل آدا جعفری

اندیشہ: خطرہ

اندیشہ انجام: نتیجے کی فکر، انجام کا ڈر

برسر الزام: الزام لگانے کی غرض سے

بر بستہ: جسم سمیٹے ہوئے، بند

ساکھ: اعتبار، وقار

درو بام: گھر

دل گیر: رنجیدہ، مغموم

قلمی نام: وہ فرضی نام جو کوئی ادیب اپنی

تصانیف میں اختیار کر لیتا ہے

ہائیکو: تین مصرعوں کی نظم (جاپانی

شاعری)

## کتابیات

”محمد خاتم النبیین“ امیر بینائی

”کلیات نظیر اکبر آبادی“

”کلیات اقبال“

شاہ نامہ اسلام

کلیات انیس

عالیٰ جی کی نغمہ نگاری

کلیات دلاور فگار

کلیات میر

دیوان آتش

دیوان غالب

دیوان ظفر

کلیات حسرت

کلیات جگر

شہر درد

سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جلد دوم

مضامین سرسید

”کلیات نثر حالی“ جلد دوم

مقالات مولانا محمد حسین آزاد، جلد دوم

مرآة العروس

”پریم چند کے منتخب افسانے“

لوک کہانیاں: حصہ اول مترجم: ڈاکٹر سعدیہ نسیم آرا سرتاج

مٹی کا دیا

”چند ہم عصر“

”شہاب نامہ“

”مجموعہ مرزا فرحت اللہ بیگ“ جلد سوم، مضامین

”لندن اور کیمبرج“

”غالب کے خطوط“، خلیق انجم

”کلیات اسماعیل میرٹھی“

